© rasailojaraid.com

امریکی سفارت خانہ اور قادیانی......ایک لمحہ فکریہ

قاضی محمد یعقوب

قارئین کرام! روزنامہ ''جناح'' اسلام آباد ۷؍ مئی ۲۰۱۲ء میں ملک کے ایک معروف صحافی و کالم نگار اور عقیدۂ تحفظ ختمِ نبوّت کی فکر رکھنے والے جناب خوشنود علی خان نے اپنے کالم ''نا قابلِ اشاعت'' میں امریکہ قادیانی گٹھ جوڑ سے وطن عزیز پاکستان کو درپیش و آمدہ بھیانک خطرات اور امریکہ کی زیرِ سرپرستی قادیانیوں کی اسلام دشمنی اور ملک کے خلاف مکروہ، مذموم و تشویش ناک غدارانہ سرگرمیوں سے اپنی جس جرأت مندانہ غیرت ایمانی اور جذبۂ حُب الوطنی سے سرشار ہونے کی بنا پر اہل وطن کو بروقت آگاہ کیا ہے وہ انتہائی قابلِ تعریف و قابلِ داد ہے۔ اور ہر پاکستانی محمدی مسلمان کے لیے ایک لمحہ فکریہ ہے۔

جناب کالم نگار رقم طراز ہیں:

> ''مجھے ذاتی طور پر امریکی سفارت خانے کو ۱۱۴۸ ایکڑ زمین دینے پر بے پناہ اعتراض ہے کیونکہ اسلام آباد والوں کے لیے قبرستان تنگ پڑ گئے ہیں۔ نیا قبرستان بھی بھرنے والا ہے۔ سی ڈی اے نے اس کے لیے تو زمین اسلام آباد کے وسط میں الاٹ نہیں کی۔ جبکہ فیصل سخی بٹ (وزیر اعظم کی اسلام آباد کے لیے ٹاسک فورس کے سربراہ) کے پاس ان کاموں کے لیے وقت نہیں۔ البتہ کھوکھوں اور پلاٹوں پر ان کی بڑی نظر ہے۔ ان کا یہ دور شاید غیر قانونی الاٹمنٹس کے حوالے سے اسلام آباد سی ڈی اے کا بدترین دور ہوگا۔ خیر مجھے تو اصل اعتراض یہ ہے کہ اسی امریکی سفارت خانے سے پاکستانیوں کو مارنے کی پلاننگ ہوگی۔ اور ہم اس کے لیے اُنہیں Facilitate (یعنی سہولت فراہم) کر رہے ہیں۔ لیکن میرا اصل اعتراض اس سے کہیں سخت بھی ہے اور اہم بھی۔ کیونکہ امریکیوں نے اس حصے کی عمارت تعمیر کرنے کے لیے جو ۲۰۰ کے قریب لوگ رکھے ہیں۔ ان میں سپروائزر سمیت سارے قادیانی (غیر مسلم) ہیں۔ اس سے ایک اور خبر پر یقین آجاتا ہے کہ امریکی پاکستان کی تباہی کے لیے قادیانیوں کو ٹول کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔''

قارئین محترم! جھوٹے مدعی نبوّت اور انگریز سامراج کے خاندانی وفادار مرزا قادیانی کے اپنے بقول وہ ''انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے'' کی بنا پر اُس کو ماننے والے تمام قادیانی شروع دن سے ہی تمام دنیائے کفر یہود و نصاریٰ کے وفادار ایجنٹ، جاسوس اور آلہ کار ہیں۔ اور محترم کالم نگار کے اس چونکا دینے والے انکشاف کہ جس کی تردید میں ابھی تک کسی طرف سے بھی کوئی باضابطہ تردیدی بیان کسی اخبار میں بھی شائع نہیں ہوا۔ اس انکشاف کی تائید میں مزید ۲ ناقابلِ تردید تاریخی ثبوت پیش خدمت ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۔ جناب ذوالفقار علی بھٹو جانتے تھے کہ قادیانیوں کو اگر غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا تو اُنہیں امریکہ کبھی معاف نہیں کرے گا۔ کیونکہ جب مرحوم بھٹو سربراہ مملکت کی حیثیت سے پہلی مرتبہ امریکہ کے دورے پر گئے تو امریکی صدر نے اُنہیں ہدایت کی کہ پاکستان میں قادیانی جماعت ہمارا سیکٹ (SECT)۔ ان کا آپ نے ہر لحاظ سے خیال رکھنا ہے۔ دوسری مرتبہ بھی جب امریکہ کے دورے پر گئے تو یہی بات دہرائی گئی۔ اس بات کا انکشاف اپنے اقتدار کے آخری ایّام میں یہ کہتے ہوئے کہا کہ ”یہ بات میرے پاس امانت تھی۔ فقط ریکارڈ پر لانے کے لیے کہہ رہا ہوں“ (بحوالہ کتاب ”تحفظ ختمِ نبوّت اہمیت وفضیلت“ اشاعت سوم ص: ۲۱۶۔ ۲۱۷، از جناب محمد متین خالد)

۲۔ ماضی قریب میں امریکی سفارت کار مقیم لاہور ”رچرڈ میکی“ کے پُراسرار دورہ ربوہ پر جناب اختر خان صاحب کے تحریری مضمون کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے:

”اُس وقت کے مجلس احرارِ اسلام کے مبلّغ اور جامع مسجد احرار (ربوہ کے خطیب مولانا اللہ یار ارشد کا اس مذکورہ امریکی قونصلر کے دورر بوہ کے بارے میں اُن کا جو ایک اہم انٹرویو ہفت روز ”تکبیر“ کراچی ۱۹۸۴ء میں شائع ہوا تھا اس کی مزید تفصیلات جاننے کے لیے صاحبِ مضمون نے مولانا اللہ یار ارشد سے براہِ راست رابطہ کیا۔ جس پر مولانا صاحب نے بتایا کہ رچرڈ میکی کی ربوہ آمد کے جو مقاصد تھے:

۱۔ قادیانیوں اور امریکی حکومت کے درمیان بعض اختلافات ختم کر کے قادیانیوں کو دوبارہ امریکی ویزے کی اجرا کی نوید سنانا

۲۔ قادیانیوں کی مالی امداد کی بحالی اور قادیانیوں کے موجودہ بجٹ کا خسارہ پورا کرنا

۳۔ پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کرانے کے لیے قادیانیوں کی خدمات حاصل کرنا اور اس کے لیے مالی وسائل مہیا کرنا۔ (بحوالہ کتاب ”قادیانی غداروں کی نشان دہی“ ص: ۹۶۔ از جناب محمد طاہر عبدالرزاق صاحب)

آخر میں تحفظ عقیدہ ختمِ نبوّت کے پراونے عزت مآب جناب خوشنود علی خان کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اُن کا از حد شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جن کی وساطت سے راقم سمیت تمام اہلِ ایمان مسلمانوں کو قادیانیوں اور امریکہ کے خطرناک وخوف ناک گٹھ جوڑ سے آگاہی حاصل ہوئی۔ اور حکومتی ذمہ داران اور تحفظ ختمِ نبوّت کے محاذ پر کام کرنے والی دینی جماعتوں مجلس احرارِ اسلام، مجلس تحفظ ختمِ نبوّت اور انٹرنیشنل ختمِ نبوّت سمیت تمام دیگر دینی وسیاسی جماعتوں کے محترم رہنماؤں سے توقع ہے کہ وہ اس مسئلہ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے ملک وقوم اور اسلام پر طاری اس کڑے وقت میں امریکی سازشوں کے سامنے مضبوط چٹان بن جائیں گے۔ اور منکرینِ ختمِ نبوّت قادیانیوں کی اسلام وملک دشمن تمام مکروہ سازشوں کو ناکام بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ (آمین)

© rasailojaraid.com